© rasailojaraid.com

دارالافتاء

مولانا مفتی حافظ ثناء اللہ خاں مدنی
شیخ الحدیث جامعہ لاہور الاسلامیہ

زکوٰۃ قیمتِ خرید کے اعتبار سے یا قیمت فروخت کے اعتبار سے؟

قسطوں پر خرید، شیئرز کا کاروبار، وراثت اور ہبہ کے مسائل

رؤیتِ ہلال میں جدید آلات اور اختلافِ مطالع

سوال: گذشتہ عید الفطر میں ہمارے ہاں کچھ اختلاف پیدا ہوا کیونکہ حکومت نے چاند دیکھنے کا اعلان تقریباً نو بجے کے قریب کیا اور تقریباً ڈیڑھ دوسو افراد نے پیر کو عید نماز ادا کی۔ ساتھیوں کے اطمینان کے لئے چند مسائل سے آگاہی مطلوب ہے:

① جیسا کہ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور اس کو دیکھ کر افطار کرو، اگر تم پر ابر کیا جائے تو شعبان کے ۳۰ دن پورے کرو۔''

اب جیسا کہ اس متفق علیہ حدیثِ مبارکہ سے ثابت ہو رہا ہے، اس کے پیش نظر کیا دوربین اور خلائی سیاروں سیٹلائٹ کے ذریعے سے حکومتی ادارے اور رؤیتِ ہلال والے جو چاند دیکھتے ہیں، ان کی بات درست تسلیم کی جائے یا نہیں؟

② حدیثِ مبارکہ ہے: ''بے شک اللہ تعالیٰ نے چاند کی رؤیت میں تاخیر کردی (یعنی نظر نہ آنے دیا) لہٰذا وہ اسی رات کا مانا جائے جس رات کو تم نے اسے دیکھا'' (صحیح مسلم) تو اگر ہم دوربین یا خلائی سیاروں سیٹلائٹ سے چاند دیکھیں تو کیا اس حدیث پر عمل ہوسکتا ہے۔

③ صحیح مسلم میں ہے کہ حضرت کریبؒ ایک مرتبہ شام گئے جب وہ واپس مدینہ منورہ آئے تو حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے ان سے پوچھا: تم نے چاند کب دیکھا تھا؟ اُنہوں نے کہا: ہم نے جمعہ کو دیکھا تھا۔ حضرت ابن عباسؓ نے پوچھا: کیا تم نے بھی دیکھا تھا؟ اُنہوں نے کہا: ہاں (میں نے بھی دیکھا تھا) اور لوگوں نے بھی دیکھا تھا، تمام لوگوں نے روزہ رکھا اور (خلیفہ وقت) امیر معاویہؓ نے بھی روزہ رکھا۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا: لیکن ہم نے تو ہفتہ کی رات کو دیکھا تھا، لہٰذا ہم تو روزہ رکھتے رہیں گے جب تک ۳۰ دن پورے نہ

www.KitaboSunnat.com

© rasailojaraid.com

کرلیں یا ہم ۲۹ کو چاند نہ دیکھ لیں۔ حضرت کریبؒ نے کہا: کیا آپ کے لئے حضرت معاویہؓ کی رؤیت اور ان کا روزہ رکھنا کفایت نہیں کرتا؟ حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا: نہیں، ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایسا ہی حکم دیا ہے۔تو حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے فرمان کو سامنے رکھتے ہوئے لاہور والے کراچی کی یا کراچی والے پشاور کی یعنی ملک کے دور ترین علاقے والے ایک دوسرے کی شہادت پر عید کریں یا نہ کریں؟

④ احادیث میں ہے کہ دو عادل مسلمان گواہی دیں تو روزہ رکھو یا موقوف کرو۔ (نسائی، احمد) تو کیا کسی مشرک، بدعتی و مقلد کی گواہی پر روزہ رکھا یا موقوف کیا جاسکتا ہے۔قرآن وحدیث سے واضح فرمائیں۔اور آپ علماے کرام سے ہی ہمیں علم ہوا کہ محدثین کرامؒ اس آدمی کی روایت اور شہادت قبول نہیں کرتے تھے جس نے زندگی میں ایک جھوٹ بھی بولا ہوتا۔

⑤ اگر طاغوتی حاکم وقت عوام پر کوئی فیصلہ قرآن و حدیث کے خلاف پیش کرے تو اسے ماننا چاہئے یا نہیں؟ قرآن وحدیث سے واضح فرمائیں۔ (خالد محمود سلفی، اوکاڑہ)

جواب: احادیث سے جو بات ثابت ہے وہ یہ ہے کہ اثباتِ رمضان کے لئے ایک عادل مسلمان کی شہادت کافی ہے اور خروجِ رمضان وغیرہ کے لئے دو عادل گواہوں کی گواہی ضروری ہے۔ اس سے یہ بات کھل جاتی ہے کہ چاند کو دیکھنے سے مقصود ہر ایک کا دیکھنا نہیں بلکہ شرعی طور پر اس کا اثبات ہے۔ کسی اسلامی ملک میں شرعی شرائط کے ساتھ رؤیتِ ہلال کا اعلان چاہے نئی ایجادات کے ذریعہ ہو، بشرطیکہ اصل رؤیت میں شبہ نہ ہو تو وہ قابل اعتماد ہے۔ جس کی سب لوگوں کو تعمیل کرنی چاہئے اور اعلان میں تاخیر نزاع کا باعث نہیں ہونی چاہئے۔بعض اوقات کوئی معقول وجہ بھی ہوسکتی ہے۔سعودی عرب میں بھی ایک بار ایسے ہوا اور سب علماے کرام نے اسے تسلیم کیا تھا۔

② اگر چاند نظر نہ آئے تو واقعی یہی حکم ہے اور جدید ایجادات کے ذریعہ رؤیت کی صورت میں بھی رؤیت قابل اعتبار ہے۔

③ سوال میں مذکور حدیث کی شرح میں اہل علم نے بہت کچھ لکھا ہے، مگر راجح بات یہ ہے کہ ایک ملک کی رویت دوسرے ملک کے لئے کافی نہیں کیونکہ شام دوسرا ملک ہے۔ ظاہر یہی